عرصے سے پاکستان میں اس موضوع پر مضامین اور کتابیں لکھی جارہی ہیں اور خاطر خواہ پذیرائی بھی پاتی ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب کا مرکزی موضوع وقت کی تنظیم ہی ہے۔ مؤلف نے وقت کے اسلامی تصورات قرآن وسنت ، اقوال، حکایات، ضرب الامثال اور کہیں کہیں اشعار کی مدد سے واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس طرح چھوٹے چھوٹے نجی معاملات سے لے کر زندگی کے بیش تر معاملات پر حاوی اس کتاب میں ہر کام کی منصوبہ بندی، بہتر طریقے سے کرنے کا طریقۂ کار اور لائحۂ عمل جائزہ فارم کے ساتھ دیا گیا ہے۔ آخر میں اللہ سے استعانت کے لیے مختلف دعائیں بھی ہیں۔

یہ وقت کی تنظیم کے لیے بلاشبہہ ایک مفید کتاب ہے۔ کتاب کے نام میں 'چار میم' کے اضافے سے ایک طرف جدت پیدا کی گئی ہے اور دوسری طرف مسلمانوں کو جو وقت کی قدر وقیمت سے عموماً غفلت برتتے ہیں، اس کے بہتر استعمال کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ (حمیداللہ خٹک)

راوی نامہ، سرفراز سیّد۔ ناشر: قریشی برادرز پبلشرز، چوک اُردو بازار، لاہور۔ صفحات:۲۸۶۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

سرفراز سیّد بنیادی طور پر شعروادب کے آدمی ہیں، چنانچہ بطور شاعر (مشاعرہ پڑھنے) وہ آٹھ ممالک میں جاچکے ہیں مگر ان کی عملی زندگی کوچۂ صحافت میں گزری ہے۔ بطور صحافی گذشتہ ۴۵ برس سے وہ روزناموں میں مختلف ذمہ داریاں ادا کرتے رہے جس میں کالم نویسی بھی شامل ہے۔

زیرنظر کتاب میں انھوں نے نسبتاً قریبی زمانے کے اپنے کالموں کا ایک انتخاب پیش کیا ہے۔ اس میں ایسے کالم شامل ہیں جن کا تعلّق زیادہ تر عدلیہ سے یا موجودہ سیاسی صورتِ حال کے نشیب وفراز سے ہے۔ اسی مناسبت سے چھے صاحبان کے انٹرویو بھی کتاب میں شامل ہیں۔

دیباچے میں انھوں نے سیاست دانوں کی 'بے عملیوں بلکہ بداعمالیوں' اور جمہوریت کے ساتھ فوجی جرنیلوں کے 'وحشت ناک سلوک' کا ذکر کیا ہے۔ لکھتے ہیں: ''سب سے زیادہ افسوس ناک کردار ہمارے بعض قانون دانوں، صحافیوں اور نام نہاد دانش وروں کا رہا ہے، جنھوں نے بھاری معاوضوں، پلاٹوں، اعلیٰ ملازمتوں اور بیرونی دوروں کے عوض اپنا علم اور ضمیر فروخت کر دیا۔ اس کے برعکس وہ عدلیہ کے مداح ہیں۔ اس لیے مشرف دور کے چھے جج صاحبان (جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے، جسٹس خواجہ شریف، جسٹس ثائر علی، جسٹس میاں محمد محبوب، جسٹس اقبال حمیدالرحمٰن، جسٹس چودھری